مولانا شيخ محمد عادل رباني

درسِ حدیث: جمعہ کی نماز ترک کرنے کے احکام

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد.

1- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں:

لينتهينَّ أقوامٌ عن ودعِهم الجُمُعاتِ أو ليُختَمنَّ على قلوبِهم ثمَّ ليكونن من الغافلين

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں: "لوگوں کو جمعہ کی نماز چھوڑنا بند کر دینا چاہیے، ورنہ اُن کے دلوں پر مہر لگ جائے گی اور وہ غافلوں میں شمار ہوں گے۔"

2- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں:

[...] آپ ﷺ فرماتے ہیں، کم از کم اس کے لیے ایک سونے کا سکّہ دے ۔ دینار ایک پورے سونے کے سکّے سے تھوڑا کم ہوتا ہے۔ لیکن ہمارے نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ اسے سونے کا دینار کہ طور پر دینے دو۔ یہ اس کی طرف سے صدقہ ہوگا۔ اگر اس کے پاس اتنا نہ ہو تو آدھا سونے کا سکّہ دے۔ یعنی کم از کم۔۔۔ترکی لیرا کے لحاظ سے: پندرہ ہزار۔ یہی وہ دینار ہے جسے دینے کا ہمارے نبی ﷺ نے حکم دیا۔ آدھا دینار تقریباً سات ہزار(لیرا) ہے۔ لہٰذا، جو شخص بغیر وجہ کے جمعہ کی نماز چھوڑ دے، اسے یقیناً یہ صدقہ دینا چاہیے۔"

3- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں:

من ترك الجمعة من غير عذر، فليتصدق بدرهم أو نصف درهم، أو صاع أو مد

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مزید ہلکا بھی فرمایا۔ ہمارے پاک نبی ﷺ فرماتے ہیں: "جو شخص بغیرجائز وجہ کے جمعہ کی نماز چھوڑ دے، وہ ایک درہم صدقہ دے۔" درہم دینار سے کم ہوتا ہے۔ "یا آدھا درہم دے۔" دینار سب سے اعلیٰ (مالیت) ہے، پھر درہم کا درجہ آتا ہے، لیکن درہم یقیناً دینار سے کم ہی ہوتا ہے۔ "یا پھر وہ آدھا دینار دے، یا گیہوں کا ایک صاع (ناپ تول کا ایک پیمانہ)، خیرات میں دے۔" لہٰذا، جو شخص بغیر جائز وجہ کے جمعہ چھوڑے، اسے یقیناً اور کم از کم صدقہ ضرور دینا چاہیے۔ اگر اس کے پاس کوئی جائز وجہ ہو، توپھر یہ کچھ اور ہے۔ اکثر لوگ کام نہیں چھوڑتے، یہ ایک جمعہ سمجھی جاتی ہے، لیکن ہر جمعہ نہیں چھوڑنا چاہیے۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

4- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں:

مَن ترَكَ ثلاثَ جمعٍ تَهاونًا بِها، طبعَ اللَّهُ على قلبِهِ

ہمارے پاک نبی ﷺ فرماتے ہیں:"جو شخص بغیر جائز وجہ کے مسلسل تین جمعہ (کی نماز) چھوڑ دے، اللہ ﷻ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتے ہیں۔" بعض لوگ جمعہ کی نماز کو اہمیت نہیں دیتے، "میں جمعہ نہیں پڑھنے جاتا۔" اور کچھ بیوقوف لوگ (غیر مسلم ممالک میں) ایسے بھی ہیں کہ اگرچہ ہر جگہ مسلمان موجود ہیں، پانچوں وقت کی اذنیں دی جاتی ہیں اور ہر طرف مسلمان بھرے پڑے ہیں – پھر بھی وہ کہتے ہیں: "یہ تو وہ جگہ ہے جہاں غیر مسلمانوں کی حکومت ہے،" اور وہ جمعہ کی نماز نہیں پڑھتے۔ وہ ایک الگ قسم کے احمق ہیں۔ اللہ عزوجل ان کی (عبادت) کو قبول نہیں کرے گا۔ ان کے دلوں پر مہر لگی ہوئی ہے۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت فرمائے۔

یہ کوئی مذاق نہیں ہے۔ دین کوئی مذاق نہیں ہے۔ ہمارے نبی ﷺ فرماتے ہیں: "جمعہ کی نماز میں جاؤ۔ جمعہ کی نماز مت چھوڑو۔" چاہے تم غیر ملک میں ہی کیوں نہ ہو، وہاں مسجد موجود ہے، وہ لوگ جمعہ پڑھتے ہیں۔ جو بھی اس تک پہنچ سکے، اسے ضرور پڑھنا چاہیے۔ "یہ مسلمانوں کا ملک نہیں ہے، احکامات یوں ہے اور ایسا ہے۔" نہ یہ تمہارے احکامات ہے اور نہ ہی تمہارا کام! تم پانچوں وقت کی نماز پڑھتے ہو، زکوٰۃ دیتے ہو، حج کرتے ہو اور سب کچھ کرتے ہو؛ پھر بھی تم کہتے ہو کہ چونکہ یہ کافر ملک ہے اس لیے یہاں جمعہ کی نماز نہیں ہونی چاہیے؟ کافروں کے ملک میں بھی نماز جمعہ ہوتی ہے۔ اللہ اللہ!

5- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں:

من تركَ ثلاثَ جمعاتٍ من غيرِ عذرٍ كتبَ منَ المنافقين

یہ ہمارے نبی ﷺ کی ایک نہایت عمدہ حدیث ہے۔ ہمارے آقا ﷺ فرماتے ہیں: "جو شخص تین جمعہ (کی نمازیں) بغیرکسی جائز وجہ کے چھوڑ دے، وہ منافقوں میں سے لکھا جاتا ہے۔" یہ ذہن نشین کر لیں!

صدق رسول الله ﷺ فيما قال أو كما قال.
اللہ ﷻ کے رسول ﷺ حق فرماتے ہیں جو کچھ بھی آپ ﷺ نے فرمایا یا جیسا آپ ﷺ نے فرمایا۔

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

مولانا شيخ محمد عادل رباني

اِہْدَا -ایصال ثواب

زيادة إلَى شَرَفِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْكِرَام، والى أرواح جميع الأنبياء والمرسلين وخدماء شَرَائِعَهِم، والى أَرْوَاح الْأَئِمَّةِ الْأَرْبَعَةِ والى أرواح مشايخنا فِي الطريقة النقشبندية الْعَلِيَّة خاصة إمام الطريقة وَغَوْثُ الْخَلِيقَة خواجه بهاء الدين محمد الأويسي البخاري، سَيِّدِنَا عَبْد الخالِق الغجدواني، مولانا الشيخ شَرَفُ الدِّين الداغستاني، مولانا الشيخ عبد الله الفَائِز الداغستاني، مولانا الشيخ محمد ناظم عَادِل الحَقانيّ وَسَائِر سَادَاتِنَا والصِّدِيقِيّون، ومن نحن في حضرتهم وجوارهم، والى أرواح أمواتنا والى أرواح الشهداء. وَإِلَى أرواح الْمُسْلِمِينَ الْحَقِيقِينَ. اللَّهُ ﷻ يهدي الناس. هَذَا درس مهم. الكَثِير مِنَ النَّاسِ مُشْتَتُّونَ. يُظْهِرُ الشَّيْطَانُ الْبَاطِلَ عَلَى أَنَّهُ حَقٌّ. اللَّهُ ﷻ يرزقنا اتّباع الْحَقِّ. نرجو ألا نُطِيعَ الْمُنَافِقِينَ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ. الفَاتحة.

(**ترجمہ**) نبی ﷺ کی شان میں، درود و سلام، آپ ﷺ کی آل پر، اور آپ ﷺ کے اصحاب پر، اور تمام انبیاء علیہم السلام اور اس ﷻ کے رسولوں پر اور شریعت کی خدمت کرنے والوں کی روحوں کے ساتھ ساتھ چار اماموں کی روحوں کے نام۔ اور خاص طور پر ممتاز ترین نقشبندی سلسلہ کے ہمارے مشائخ کی روحوں کے نام، بالخصوص امام طریقہ غوث الخلیقہ (مدد گارِ کائنات)، خواجہ بہاؤالدین محمد اُویسی بخاری، سیدنا عبدالخالق الغجدوانی، مولانا شیخ شرف الدین الداغستانی، مولانا شیخ عبداللہ الفائز الداغستانی، مولانا شیخ محمد ناظم عادل الحقانی، اور ہمارے باقی اساتذہ و صدیقین، اور جن کے ہم حضور و قرب میں ہیں، تمام مرحومین، تمام شہداء کے نام۔ سچے مسلمانوں کی روحوں کے نام۔ اَللّٰہ ﷻ لوگوں کو ہدایت دے۔ یہ ایک اہم سبق ہے۔ بہت سے لوگ الجھن میں ہیں۔ شیطان باطل کو حق بنا کر دکھاتا ہے۔ اَللّٰہ ﷻ ہمیں حق کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم منافقوں کی اطاعت نہ کریں، اِن شَاءَ اَللّٰہ۔ الفاتحہ۔

مولانا شيخ محمد عادل حقاني
17 حزيران 2025/ 21 ذو الحجة 1446
زاوية بيلربي، إسطنبول